Homiletics

Lec 8

وعظ کا خاکہ تیار کرنا

عنوانTopic، تِلاوتScripture Reading، متنText، تعارفIndroduction، نفسِ مضمونBody، نتیجہ یا اپیل۔

عنوان:

ہماری ساری تیاری محض عنوان کے چوگرد رہنی چاہیے۔ عنوان کو چھوڑنا بے خبر ہونے کے مترادف ہے۔ وقت اور خیالات کا ضیاع ہوگا۔ اس لئے عنوان کے مطابق آگے بڑھیں۔ عنوان کے بغیر کوئی بھی پیغام، کتاب، مضمون، رسالہ ادھورا نظر آتا ہے اور سامعین پر اس کا بُرا اثر پڑتا ہے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگا لیں کہ عنوان ہمیشہ سر فہرست ہوتا ہے۔ یعنی سب سے پہلے عنوان کا ذکر کیا جاتا ہے۔ عنوانات کے انتخاب کے لئے کافی محنت کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ پیغامات، کتاب کی دِلکشی اور مضمون کی دِلچسپی کا اندازہ اس کے دِلچسپ اور اچھوتے عنوان سے ہوگا۔ ایک موثر عنوان نفسِ مضمون کے خاکہ کی تیاری و مناسب طوالت کے لئے بھی معاون ثابت ہوتا ہے۔ یہ خاکہ تیار کرنے اور اپیل تک واعظ کے لئے بہترین رہنما ہے۔

اچھے عنوان کی خصوصیات:

اس میں مندرجہ ذیل خصائل ہونے چاہییں۔

1- واضح الفاظ: اس کے الفاظ واضح اور سامعین کے لئے قابل سمجھ ہوں۔ پیغام کی روح جان ان الفاظ سے عیاں ہو۔

2- صحت کلامی: عنوان وعظ کے مقصد یا مضمون کی ایک درست تشکیل کا حامل ہو۔ یعنی جیسا مضمون ہو

پیغام وہاں تک محدود ہونا چاہیے۔ مثلاً پاک روح کی نعمتیں، تو یہاں باقی روحانی نعمتوں کا تذکرہ نہ کیا جائے۔ ورنہ سامعین کو آپ نفسِ مضمون سے دور لے جا کر وقت ضائع کریں گے۔ اور اصل مضمون پر چند ہی منٹ صرف کر سکیں گے۔

3- اِختصار: عنوان طویل نہ ہو بلکہ دو سے سات لفظوں پر مشتمل ہو۔ ایک لفظ کا عنوان بھی کافی ہے۔ لیکن اگر عنوان طویل ہے تو واعظ کے لئے اس کو سمیٹنا کافی مشکل ہوگا۔

4- موزونیت: عنوان کے الفاظ پلپٹ پر پیش کئے جانے کے قابل ہوں۔ لوگوں کی ضرورت کے مطابق ہو۔ مثلاً اگر جھگڑا ہو تو محبت پر پیغام ہو۔ مالی پستی ہے کیسے خُداوند برکت دیتا ہے بتائیں۔ موقع محل کے مطابق بتائیں۔

5- جدت: عنوان ایسے الفاظ پر مبنی ہو جن میں نُدرت، دلچسپی اور جاذبیت پائی جائے۔ جذباتی عنوان نہ ہوں۔ یہ قافیہ ردیف یا سادہ صورت میں بھی ہو سکتے ہیں۔

6- سوالیہ عنوان: جب عنوان سوالیہ ہو تو نفسِ مضمون میں اُن کے جوابات دینا ہوں گے۔ سوالات سے سامعین کی توجہ مبذول کرائی جاتی ہے۔ وہ بڑے اِنہماک سے سننے کے لئے تیار ہوتے ہیں۔ اگر سوالوں کے جواب دینے کا مقدور نہ ہو تو اس قسم کے عنوان سے احتراز کیا جائے۔ مثلاً اے آدم تو کہاں ہے؟، کیا میں اپنے بھائی کا محافظ ہوں۔

7- عنوان کا اعلان کب کریں: آغاز میں کیا جا سکتا ہے، دوران تعارف بتایا جا سکتا ہے۔ کئی دفعہ تجسس قائم رکھنے کے لئے آخر تک لے جایا جاتا ہے۔

تِلاوت

تِلاوت پیغام کا اہم حصہ ہوتی ہے۔ جو حوالہ آپ نے پڑھنا ہے اسے بار بار پڑھیں۔ تلفظ کا خاص خیال رکھیں۔ جو تِلاوت کرنی ہے وہ حوالہ پہلے سے نکال کر رکھیں۔ پیغام کے وقت تِلاوت خود کریں۔

متن کے تعلق سے ہم سیکھ چُکے ہیں۔

تعارف Introduction

عنوان بتانے کے بعد سب سے اہم اور مشکل مرحلہ تعارف پیش کرنا ہے۔ واعظ میں یہ خوبی ہونی چاہیے کہ وہ اپنے الفاظ وخیالات سے جماعت کی توجہ اپنی طرف کھینچ سکے۔ اُن میں دِلچسپی پیدا کرے۔ وعظ کے مقصد کو بیان کرنے سے متعلق ایک پیراگراف کہا جائے۔ اس سے دِلچسپی، افہام وتفہیم اور باہمی تعلق واعظ کی کامیابی کا پیش خیمہ ہے۔ تعارف کے ابتدائی جملوں کی ترتیب، زبان اور خیال کی بندش اس انداز سے ہو کہ فوری طور پر سامعین کی توجہ وعظ کی طرف مبذول ہو جائے۔ اور وہ محسوس کریں کہ وعظ کا تعلق اُن کی زندگیوں کے ساتھ ہے۔ جیسے دوائی کا ایک مرض کے علاج کے ساتھ۔

تعارف میں کوئی ادبی جملہ، معمولی مثال، الفاظ میں تصویرکشی، کوئی مصیبت یا کوئی ضرب المثل ہو تو یہ سب بہترین تعارف کے حامل ہیں۔ دوستانہ تعلقات پیدا کرنا اہم ہے۔ نفرت وفساد کے الفاظ سے آغاز، وعظ کی روح جان کے خلاف لوگوں کو آمادہ کرتا ہے۔ بعض اوقات شاید تعارف کی ضرورت نہ ہو۔ تو پھر آپ براہ راست نکات بیان کر سکتے ہیں۔ بعض اوقات مضمون بذاتِ خود ایک تعارف ہوتا ہے۔

تعارف کی خصوصیات:

تعارف گھر کے گیراج یا برآمدے کی مانند ہے۔ کوئی مہمان گراج یا برآمدے سے فوراً گھر میں داخل ہونا چاہے گا۔ لوگ نفسِ مضمون میں جانا چاہتے ہیں اس لئے مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے۔

1- اختصار: طویل تعارف سے وقت ضائع ہوتا ہے۔ اس سے تاثر پیدا ہوتا شاید آپ کے پاس مواد نہیں اور آپ وقت ضائع کر رہے ہیں۔

2- جاذبیت: وعظ میں جاذبیت ہونی چاہیے نہ کہ پھیکا پن۔ بعض حقائق بیان کرنے مشکل ہیں تو بھی واعظ کا کام ہے کہ حقائق پُرکشش انداز میں پیش کیے جائیں۔

3- سادگی: تعارف کے الفاظ سادہ ہوں تاکہ لوگوں کے دلوں میں اُترتے جائیں۔تعارف جذباتی نہ ہو۔مشکل الفاظ اور اصطلاحات سے گریز کیا جائے۔

4- ہم آہنگی: تعارف اور نفسِ مضمون میں ہم آہنگی کا پایا جانا بہت ضروری ہے۔